© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

رمضان یوسف سلفی

فتوحات اھلحدیث المعروف میزان مناظرہ

مصنف: سلطان المناظرین حضرت العلام حافظ عبدالقادر روپڑیؒ
صفحات: 342
قیمت: 150 روپے
کمپیوٹرائزڈ کمپوزنگ عمدہ کاغذ جاذب نظر جلد۔
ناشر: محدث روپڑی اکیڈمی جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور فون: 7656730

حضرت مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی مرحوم جماعت اہلحدیث کے رفیع المرتبت علمائے کرام سے تھے، ان کی علمی شہرت برصغیر پاک و ہند کی حدوں سے نکل کر عرب تک پھیلی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بے پناہ علمی وعملی صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ وہ نہایت ذہین وفطین عالم دین تھے، ذہن رسا پایا تھا، سریع الحفظ تھے، دینی علوم و مسائل میں ان کو درک حاصل تھا۔ فن مناظرہ میں عبور رکھتے تھے۔ شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کے بعد مناظرہ و مباحثہ میں اہل حدیث جماعت کے وہ امام تھے۔ انہوں نے جس ماحول میں شعور کی آنکھ کھولی تھی وہ مباحثوں اور مناظروں کا دور تھا۔ ایک طرف اسلام دشمن عناصر، پیغمبر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف برسر پیکار تھے تو دوسری طرف بعض نام نہاد ملاؤں نے غیر شرعی رسوم وعوائد کو سادہ لوح مسلمانوں کے اندر پھیلا کر اسے دین کا حصہ بنا ڈالا تھا۔ یہ چیز اسلامی تعلیم کے منافی تھی، حافظ صاحب نے اس کا مشاہدہ کیا اور پھر وہ توحید وسنت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے کمربستہ ہوگئے اوائل عمر ہی سے وہ علمی مجلسوں اور تحقیقی محفلوں میں شریک ہونے لگے تھے۔ مباحثہ ومجادلہ میں تیز اور مناظرے میں حاضر جواب تھے۔ ان کے اسلوب بحث، انداز گفتگو، علمی استعداد، اور ذہانت کی کبار علمائے کرام بھی داد دیتے تھے، اور حیران ہوتے تھے حافظ صاحب مخالف مناظر کو آڑھے ہاتھوں لیتے اور دلائل و براہین سے اسے لاجواب و خاموش کردیتے۔ حافظ صاحب نے اپنی زندگی میں بریلوی، دیوبندی حنفی، اور شیعہ کے علاوہ ادیان باطلہ، ہندومت، آریہ سماج، مرزائیت، عیسائیت، پرویزیت اور چکڑالوی گروہ کے خلاف کامیاب مناظرے کئے اور فتح یاب رہے۔ حافظ صاحب مرحوم نہایت غیور اہل حدیث عالم دین تھے اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کی سچی محبت ان کی روح میں بسی ہوئی تھی۔ مسلک اہلحدیث کے وہ بے لوث مبلغ تھے۔ تازندگی اسلام کی حقانیت اور مسلک اہلحدیث کا دفاع کیا بدعات وخرافات کے خلاف سینہ سپر رہے۔ پیش نظر کتاب ان کے ان مشہور مناظروں پر مشتمل ہے۔ جو انہوں نے بریلوی مولوی عمر اچھروی کے ساتھ کئے تھے اور اس میں وہ کامیاب و کامران رہے تھے۔ اس کتاب کو پڑھ کر حافظ صاحب کے پرزور دلائل، مضبوط علمی گرفت اور رسوخ علم کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ اور ساتھ ہی مخالف مناظر عمر اچھروی کی علم حدیث میں یتیمی کورے پن اور علمی جہالت کی بھی خبر ملتی ہے۔ اس کتاب میں شامل تحریری مناظروں کے چند دلچسپ عنوان یہ ہیں: مسئلہ مسنون تراویح، صداقت مسلک اہلحدیث اور ضلالت بریلویت، مسئلہ فاتحہ خلف الامام، مسئلہ بشریت ﷺ، مسئلہ حاضر ناظر، مسئلہ استمداد لغیر اللہ اور مسئلہ سماع موتی۔

ان تمام موضوعات پر حضرت حافظ صاحب نے کھل کر بحث کی ہے اور قرآن و حدیث سے دلائل دے کر اچھروی کو رگیدا ہے۔

وہ دوست جو علمی ذوق رکھتے ہیں ان کیلئے یہ کتاب انمول معلومات کا خزینہ ہے۔ انتہائی تحسین کے لائق ہیں شیخ الحدیث مولانا عبدالغفار روپڑی صاحب اور شیخ التفسیر مولانا عبدالوہاب روپڑی حفظہ اللہ جنہوں نے قارئین کی دیرینہ خواہش کو عملی جامہ پہناتے ہوئے یہ کتاب شائع کی۔ جماعت اہلحدیث کیلئے یہ کتاب بڑی اہم ہے۔ لائبریری میں رکھئے خود مطالعہ کیجئے اور احباب کو تحفے میں دیجئے۔

© rasailojaraid.com